ساگر

حمد باری تعالیٰ

بشر جب خدا آشنا ہوگیا
کرم اس پہ رب کا سدا ہوگیا

جہاں سر جھکایا کسی آدمی نے
وہیں پر وہ جلوہ نما ہوگیا

تری رحمتوں کی عجب بات ہے
جہاں جا بسیں کیا سے کیا ہوگیا

انوکھی روانی سمندر کو بخشی
ہواؤں کا ٹولہ گھٹا ہوگیا

تری نعمتیں ہیں بے حد و حساب
جو مانگا کسی نے عطا ہوگیا

ہر اک سُو ترا رنگ و بُو دیکھ کر
یہ ساگر بھی تجھ پہ فدا ہو گیا

☆☆☆